

ذمہ داری سے سیکہ و ش ہو جائے گے (وَكُنَّا نَخْشَوْهُمْ مَعَ الْخَائِفِينَ)۔ تم عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک
 تنکا بھی نہیں توڑا کرتے تھے لیکن چاہتے یہ تھے کہ لوگ تمہاری تعریف و توصیف کے پاسانے تمہاری خدمت میں
 پیش کریں اور زندہ باد کے نعروں سے آسمان کو گھر گھر دیں (وَيُحْيُونَ أَنْ يُخْشَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ لِيُفْلِحُوا)۔ تم
 قوم کی فلاح و بہبود کی بجائے دولت سمیٹنے کی فکر میں غلطان و بیچارے رہتے تھے اور جو کچھ ہاتھ لگتا اسے تجویزوں
 میں جمع کر کے اس پر تالے نہیں مہریں لگا دیا کرتے تھے (وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ)۔ ہوس اقتدار اور خواہش زراعتی
 میں تم ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانا چاہتے تھے اور اس میلانِ مسابقت (RACE COURSE) کا کوئی
 آخری کنارہ ہی نہ تھا جہاں پہنچ کر تم رُک جاتے (أَلَيْسَ لَكُمُ الْمَكَادِحُ خَشْيَ مَنْ تَمُوتُ الْقَالِدَ)۔ تم اس
 نشہ میں اس قدر بہست ہو رہے تھے کہ تمہیں اس کا احساس تک نہیں ہوتا تھا کہ جو کچھ تم اس طرح جمع کرتے
 چلے جاتے ہو وہ مال و دولت نہیں، جہنم کی آگ ہے جس سے تم اپنے پیٹ بھر رہے ہو (أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي
 بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ)۔ اگر تمہاری آنکھوں پر سے دھڑ بھی پودے سرک جاتے تو تم جہنم کی آگ کا فوراً مشاہدہ
 کر لیتے (لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ)۔ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ)۔ اس لئے کہ یہ جہنم کی دور زنگی تھیں
 چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھی (وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْجَهَنَّمِ)۔ تم ایک ثانیہ کے لئے بھی اس
 کی نظروں سے اوجھل نہیں ہوتے تھے (وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ)۔ تم دولت سمیٹ سمیٹ کر اپنے
 (BANK BALANCES) کا حساب کیا کرتے تھے (جَمَعَ مَالًا وَاعْتَدَ ذَكَاةً) اور مطمئن تھے کہ یہ دولت
 تم پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی (يُحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَ)۔ اب دیکھو کہ یہی لوگوں کے بنڈل
 کس طرح وہ آگ بھڑکاتے ہیں جس کے شعلے تمہارے دلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے (تَابَ اللَّهُ الْمُؤْتَدِينَ)
 (لَتَرْوُنَّ الْجَحِيمَ)۔ اب اس آگ میں اُن روپوں کو تپایا جائے گا جو تمہاری تحویل میں اس لئے
 دیئے گئے تھے کہ تم انھیں فلاح عامہ کے لئے صرف کرو لیکن تم نے انہیں اپنے باوا کی میراث سمجھ کر اپنے خزانے
 بھر لئے۔ انہیں تپایا جائے گا اور ان سے تمہیں داغ و بچائے گا (يَوْمَ يُصْعَقُونَ فِي النَّارِ)۔ جہنم
 پہاڑ جیابھٹھ (جَعْنُوهُمْ)۔ تَطْلُوهُمْ رُحْمًا هَذَا مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
)۔ یہ اس لئے کہ اس کلنگ کے شیکے سے تم دور سے پہچانے جاؤ کہ تم جہنم میں ہو اور کسی شریف معاشرے میں
 رہنے کے قابل نہیں (يُخْرَجُونَ مِنْهُ مُوَلَّيًّا)۔ تم کام تو کرتے تھے مگر بڑوں والا لیکن معاشرے میں
 بڑے شریف اور معزز بنے رہتے تھے۔ اب تمہارا حقیقی چہرہ جس پر ذلت اور رسوائیوں کی سیاہی چھا رہی
 ہے بے نقاب ہو جائے گا (وَتَرَوْهُم ذُلًّا)۔ ... كَانُوا أَصْحَابُ قُلُوبٍ قَطَعًا مِنَ الْقَلِيلِ مَطْلُومًا)
 اور تمہیں اس سے کہیں پناہ نہیں مل سکے گی (مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ حَاجَةٍ)۔
 تم اگر چاہو کہ دنیا بھر کی دولت دے کر بھی اپنے کئے کی سزا سے بچ جاؤ تو ایسا نہیں ہو سکے گا۔ نہ ہی تمہاری
 جگہ تمہارا کوئی عزیز رشتہ دار تمہاری سزا جگت سکے گا۔ جس نے کیا ہے اسی کو جگتنا پڑے گا (رِزْوَةُ الْمَجْرُمِ)
 يُقْتَلُ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ وَصَاحِبُ سِتْرِهِ وَكَافِرُهُ وَصِيبُ الرِّبَا وَكَافِرُهُ وَكَافِرُهُ وَكَافِرُهُ وَكَافِرُهُ
 جَمِيعًا)۔ مَتَّ يُجْزَىٰ)۔ ... (۱۳-۱۴) نہ ہی اب کس کی سفارش چل سکے گی (فَمَا تَتْلُوهُ)۔ شَعَاعَةُ النَّبَاؤِ)۔

تمہارا یہ خیال بھی خام ہے کہ تمہارا کوئی عزیز، رشتہ دار یا دوست تمہاری جگہ بھانسی کا رستہ اپنے گلے میں ڈال کر نہیں چھڑا
 لے گا۔ اس پر اگر دھڑکی میں کوئی دوسرے دوسرے کو نہیں پہچانے گا (وَلَا يَسْتَلِ حَبِيبُهُمْ جَنَّتًا)۔
 تم یہ نہ سمجھو کہ جو کچھ تم نے کیا ہے اس کا میں ثبوت نہیں لے گا۔ تمہارا اعمال نامہ تمہارے سامنے ہے۔ اسے خود پڑھ
 لو (اَمْشَوْا بَيْنَ يَدَيْكُمْ)۔ کئی بقیہ الیوم غنیک حبیبنا۔ اگر گواہوں کی ضرورت ہو تو تمہارے ہاتھ پاؤں
 تمہارے خلاف گواہی دیں گے (اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ اقْوَابِهِمْ وَنُفَخُنَا اٰیٰدِيَهُمْ وَنَنفُثُ فَاَرْجُلُهُمْ
 بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ)۔ تم سمجھتے ہو کہ جو سنگل کیا ہوا سونا تم نے چھپا کر رکھا ہے وہ کسی کو نہیں مل سکتا۔ ہمارے
 پاس اس کا بھی علاج ہے۔ تم اگر اپنے جرم سے انکار کرتے ہو تو تمہیں ایسے کپڑے پہنائے جائیں گے جس سے تمہارا جسم
 جھس جھس جائے۔ تمہارے سر پر کھولنا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے تمہارا چھپایا ہوا سونا پگھل کر باہر آجائے گا (وَالَّذِينَ
 كَفَرُوا قُطِعَتْ لُهُمْ اَنْفُسُهُمْ فَاَمْشَوْا)۔ یَقْبَضُ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْخَبِيمُ۔ یَضْحَكُ بِهِ مَا فِي
 بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ۔ وَلَهُمْ مَقَابِعُ مِنْ حَدِيدٍ۔ جب تمہیں اٹھا لیا جائے گا تو سب نگلا ہوا
 اگل دے گا (يَوْمَ تَقْلُبُ فَاَنْفُسُهُمْ فِي النَّارِ)۔

حکم دیا جائے گا کہ اسے گرفتار کر لو۔ کہیں بھاگ نہ جائے۔ اس کے گلے میں ملوک ہاتھوں میں پھکڑیاں اور
 پاؤں میں بیڑیاں ڈالو اور اسے جہنم میں پہنچا دو (رَحَدُودًا - فَعَلُوهُ - ثُمَّ - اَلْجَحِيمَ ضَلُّوهُ - ثُمَّ فِي سَبِيلِهِ
 ذَمُّهُمْ سَبْعُونَ ذِمًّا فَاَسْلَكُوهُ)۔ یعنی تنگ و تہ یک کوٹھری میں بند کر دو (وَإِذَا أَلْقَا مِنْهَا
 مَكَانًا خَبِيثًا مَقَرَّ يَحِينُ)۔ خود نہیں جاتا تو اسے گھسیٹ کر لے جاؤ (رَحَدُودًا فَاَعْمَلُوهُ إِلَى
 سَوَادِ الْجَحِيمِ)۔ جس طرح جانوروں کو ہانک کر لے جاتے ہیں (وَلَسَوْفَ اَلْمُخْرَجِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَجُمُودًا
 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ كَفَرُوا قُلُوبُكُمْ مَقْرَرَةٌ وَمِنْ فَوْقِهَا مَکْرُورٌ)۔ اس لئے اس پر ایسے دار دئے مقرر کرو جو مضبوط اور سخت قسم کے واقع ہوں۔
 (عَلَيْهَا مَلَايِكَةٌ غُلَاظٌ مِّثْلُ الْقَدْحِ)۔ ایسے کہ جو کچھ ان سے کہا جائے اس کے مطابق فوراً عمل کریں
 اور اس میں ذرا بھی کوتاہی یا سرتابی نہ کریں (لَا يَعْصُونَ اَمْرًا مِّنْهُمْ وَ يَقْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ)۔
 جہنم میں اس قدر سچ و پکار ہوگی کہ کوئی کسی دوسرے کی بات نہیں سن سکے گا (لَهُمْ فِيهَا ذُرِّيُّو
 دُهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ)۔ جہنم کو لب کے لئے ایک ہی ہوگا لیکن جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف
 قبروں کے لئے داخلے کے دروازے مختلف ہوں گے (ذٰلِكَ جَهَنَّمُ الَّتِیْ عُقِدَ فِيهَا النَّفْسُ الْمُتَبَعَّةُ
 اَلْاَوَّلُ)۔ لکلیٰ باب مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ)۔ سنگین مجرموں کو اس میں بھی بیڑیوں میں جکڑ کر رکھا جائے گا
 (اِنَّ لَدَيْنَا اَمَّا لَا يَرَى)۔ کھانے کے لئے وہاں وہ کچھ ملے گا جو خلق میں ایک کر رہ جائے۔ نہ اٹھا جائے نہ نگلا
 جائے (ذٰلِكَ مَا اَدَا غَصَصَ)۔ نیز (اِیَّاكَ جِئْنَا)۔ ایسا کہ جس سے نہ شکم پیری ہو، نہ ہی وہ جزد بدن بن سکے (لَا یُغْنِیْ
 یُعْنِیْ مِنْ جُوعٍ)۔ بڑے بڑے معزین حرام کی کھائی سے ناز و نعمت میں پے رتھے۔ اس کھانے کو دیکھ کر ٹلٹلا
 گئے۔ اُن سے کہا جائے گا کہ تم مجرم ہو کہ سوسائٹی میں بڑے شریف اور معزز بنے تھے۔ اب تمہیں یہ ذلت کی روٹی
 کھانی ہوگی (ذٰلِكَ اَنْتَ الْعَصِیْبُ الْکَرِیْمُ)۔ (۵۴-۵۵) وہ غلاب اور یہ روٹی چند دنوں میں اُن کا حلیہ
 بگاڑ کر رکھ دے گی (لَوْ اَنَّہُ یَلْبَسُ)۔ وہ ساری چربی پگھلا کر رکھ دے گی جو مفت کی کھا کھا کر چڑھائی

گئی تھی (لَا تَبْقٰی وَلَا تَبْقٰی) غرضیکہ حالت وہاں یہ ہوگی کہ ان کا شمار مردوں میں ہوگا نہ زندوں میں (لَا تَبْقٰی) جینا قلاً یُحِیْی (پھر) ہمیں ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی لیکن اس سے ان کی جان نہیں نکلے گی (لَا تَبْقٰی) اَمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِحَیْثُ (پھر) وہ ایک سے لکیریں نکالیں گے کہ ہمیں اس عذاب سے کسی طرح چھٹکارا مل جائے تو اس کے بعد ہم بھی وہ پھر نہیں کریں گے جس کی پاداش میں ہمیں یہ سزا ملی ہے۔ لیکن ان کی یہ معذرت قبول نہیں کی جائے گی۔ (رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذَا ضَالِّحًا غِیْظَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ فِیْہِ)۔ (جہنم سے چھٹکارا دینا تو ایک طرف اس کے عذاب میں تخفیف تک نہیں کی جائے گی۔ (وَلَا یُخَفِّضُ عَنْہُمْ مَوْتَہُمْ عَذَابُہَا)۔ (۳۵)۔ ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جنہوں نے غریبوں پر اس قدر ظلم ڈھائے ہوں، ان کا کوئی حامی و ناہر نہیں ہو سکتا۔ (فَمَا یُلَظُّہُمُ مِنْ لَّجَیْنٍ)۔

اکیلے اکیلے غریبوں کے بعد پھر جنہوں نے وہوں اور پارٹیوں کی باری آئے گی۔ یہ گر وہ اور پارٹیاں، ان تمام جرائم میں ایک دوسرے کی سہرا اور دوسرا زخمیں۔ لیکن اب ان کی یہ کیفیت ہوگی کہ جب کوئی ایک پارٹی جہنم میں داخل ہوگی وہ دوسری پارٹی پر لعنت بھیجے گی (مَلَمَّا دَخَلْتُمْ اُتٰکُمْ لَعْنَتُ اَخْتٰکُمْ)۔

وہوں سب پارٹیاں اکٹھی ہو جائیں گی۔ ان میں ان کے سرغنے (RING LEADERS) بھی ہوں گے اور ایڈروں کے پیچھے چلنے والے ان کے ایجنٹ، گماشتے اور کارندے بھی۔ یہ پیچھے چلنے والے کہیں گے کہ ہمیں ان لیڈروں نے دھوکا دیا اس لئے ہمیں دوسری سزا ملنی چاہیے (قَالُوْا لَا تَبٰتِلْ اِنَّا اَعْمَلْنَا سَادَۃً تَبٰتِلُوْا کَاۡفِرًا تَاۡکَاۡفِرُوْنَ اَلَا تَسْتَعِیْذُوْنَ)۔ ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وَلَا تَعْمَلُوْا کَاۡفِرًا)۔ یہ لیڈر اپنے تابعین سے کہیں گے کہ کیوں باتیں بناتے ہو؟ کیا تمہیں معلوم نہیں تھا کہ قانون کا تقاضا کیا ہے اور اس کی خلاف ورزی کئے نتائج کیا ہوا کرتے ہیں؟ اگر تمہارے دل میں قانون شکنی اور بغاوت پرستی کا جذبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں ان جرائم پر کیسے آمادہ کر سکتے تھے؟ اس لئے اس میں ہمارا کیا قصور؟ تم خود مجرم تھے اور مجرم ہو۔ (قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَا یٰۤاٰیٰتُ اسْتَعِیْذُوْا۔ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ)۔ اَللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّا جَاعِلُکُمْ بِلَدٍ کُنْتُمْ مُّتَحَبِّبِیْنَ (۳۶)۔ ان کے متبعین ان سے کہیں گے کہ یہ ٹھیک ہے کہ ہم ارتکاب جرم میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک تھے۔ بلکہ بالفاظ صحیح، تمہارے آلہ کار تھے۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تم جس قسم کے مکرو و فریب کے حال و دن رات بننے رہتے تھے، جس قسم کی تدبیریں صبح شام سوچتے رہتے تھے جس قسم کی سازشوں میں مصروف تھے و ناز رہتے تھے، ہم جیسوں کے اس کی بات تھی کہ ان میں بخش نہ جاتے یا تمہاری سازشوں میں شریک ہونے سے انکار کر دیتے؟ ہمارے کیا مجال تھی کہ تم کسی بات کا حکم دیتے اور ہم اس سے انکار کر دیتے؟ (وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا بِنَکْمٍۭ لِّلَّذِیْنَ اَلٰہِنَا مِنْ دُونِہٖ اَنۡ نَّکْفُرَ بِاٰلِہِہٖۭ وَنَجْعَلَ لَہۭٗ اٰیٰتًاۭ)۔ غرضیکہ اس میں بڑے جھگڑے ہوں گے۔ آخر الامر ان لیڈروں کے متبعین ان سے کہیں گے کہ چھوڑو اور سب بالوں کو۔ اب کچھ ایسی تدبیر کہ جس سے اس سزا میں کچھ کمی ہو جائے وہ ہم تو یہیں ختم ہو جائیں گے (فَقِیْلُ الضَّعِیْفُوْا الَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ نٰیِبًاۭ)۔ اَمَّا اَنْتُمْ مُّعٰوَدُوْنَ اَعٰنَا فَمِیْنٰۤہُۭۤ اَبْنٰۤہُۭۤ (پھر) وہ لیڈر کہیں گے کہ ہم خود تمہارے ساتھ پھنسے ہوئے ہیں اس لئے ہم تمہارے لئے کیا کر سکتے ہیں۔ یہاں لیڈر اور عامی میں کوئی فرق نہیں۔ اب کوئی کسی کے لئے کچھ

نہیں کہ سنا دِ قَالِ الَّذِينَ اسْتَجَبُوا لَنَا اَنَا كُلٌّ فِیْهَا... اب جینے چلانے سے کچھ حاصل نہیں۔ اب تو اس ضد کو جیلنا ہی پڑے گا۔ اب گریز کی کوئی راہ نہیں (سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَجَزْنَا اَمْ رَضِیْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّخِیْصٍ بِیْہِمْ) اس وقت تمہارے مقابلہ میں ہماری پوزیشن اس لئے بڑی تھی کہ ہمارے پاس دولت زیادہ تھی اور قوت ہمارے ہاتھ میں تھی۔ لیکن تمہیں معلوم ہے کہ تو ہمارا مال و دولت کسی کام آسکا ہے اور نہ ہی ہمارا وہ غلبہ اور اقتدار باقی رہا ہے (مَا اَعْنٰی عَنِّیْ مَا لَیْسَ لَیْکُمْ فَهْلَکَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیۃٌ) جب انقلاب میں اڑ پئے اور پچے غلوں والے سر کے بل نیچے گر گئے ہیں تو ان کا جمع کردہ مال ان کے کسی کام نہیں آتا (کَثٰرَ مَا یُعْجِزُ عَمَّہٗ سَالٰہُ اِذَا شَرَدَتْۢی ۹۶)۔



یہ حالت ہوئی ان کی جو گرفتار ہونے کے بعد اپنے کئے کی سزا بھگت رہے ہوں گے۔ جن کی باری ابھی آنے والی ہوگی وہ انہیں دیکھ دیکھ کر کانپ رہے ہوں گے۔ وہ تیار چاہیں گے کہ کہیں بھاگ کر چلے جائیں لیکن اس سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں ہوگی (وَرَاَ الْمُحْجِرِیْمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنْہُمْ مَّوٰقِعُہَا وَلَیْسَ بِیْہِمْ وَاَعْنٰہَا مَصْرِۃٌ فَاِیْہِمْ) ان سے کہا جائے گا کہ تمہیں چند دنوں کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس مدت کے اندر اپنے جرائم کا اقبال کرو اور اس طرح خود ہی الگ نکل کر کھڑے ہو جاؤ (وَاِنَّمَا تَرٰۤیْہَا الْمُحْجِرِیْمُوْنَ بِیْہِمْ) اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر ایک ہانکنے والے اور ایک ننگائی کرنے والے کے "جلو" میں تم بھی وہیں پہنچا دیے جاؤ گے جہاں دھڑ غم پہنچ چکے ہیں (وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ مُنِیۡدٌ) یاد رکھو ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ ہو کر رہے گا۔ اب وہ وقت نہیں کہ قانون کی پکار ایک خالی دھکی بن کر رہ جایا کرتی تھی۔ اب ہر تنبیہ (WARNING) حقیقت ثابتہ بن کر سامنے آجائے گی۔ لیکن یہ کچھ دھاندلی سے نہیں ہوگا عین حق و انصاف کے مطابق ہوگا (مَا یُنۡدِیۡلُ الْقَوْلُ وَاِنۡ تَرٰۤیْ دَمًا اَنَا یَطۡلَۡہُ بِالۡعَبِیۡدِ) تمہیں تمہارے کئے کی سزا ملے گی (اِنَّمَا تُجۡزَوْنَ مَا کُنۡتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۹۷)۔

باقی رہے شریف آدمی سوان کے لئے ڈرنے اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں (لَا تَخۡوۡفُ عَلَیْہِمْ وَاِلَہُہُمۡ) یہ خیر نون ہیں۔

قرآنی قوانین

للہ الحمد کہ پروفیسر صاحب کی تاز ترین تصنیف — قرآن کے قوانین — ملک میں بے حد مقبول ہو رہی ہے اور اس کی افادیت نکھر کر سامنے آرہی ہے۔ اس سے نظر آتا ہے کہ اس پہلا ایڈیشن جلد ختم ہو جائے گا۔ اگر آپ نے اسے ابھی تک حاصل نہیں کیا تو جلدی منگوا لیجئے۔

قیمت فی جلد (مجلد) بیسٹل روپے (علاوہ محصول ڈاک) ملنے کا پتہ *